UNOFFICIAL TRANSLATION

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں کا اعلامیہ
اور
انتخابات کے غیرجانبدار شہری مشاہدہ کاروں اور مبصرین کے لئے ضابطہ اخلاق

منعقدہ 3 اپریل 2012ء بمقام اقوام متحدہ، نیویارک

DECLARATION OF GLOBAL PRINCIPLES

FOR NON-PARTISAN ELECTION
OBSERVATION AND MONITORING
BY CITIZEN ORGANIZATIONS

and

CODE OF CONDUCT
FOR NON-PARTISAN CITIZEN ELECTION
OBSERVERS AND MONITORS

Commemorated April 3, 2012, at the United Nations, New York

گلوبل نیٹ ورک آف ڈومیسٹک الیکشن مانیٹرز (GNDEM) کی ایک کاوش

Translated by Democracy Reporting International

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں کا اعلامیہ

اور

انتخابات کے غیرجانبدار شہری مشاہدہ کاروں اور مبصرین کے لئے ضابطہ اخلاق

منعقدہ 3 اپریل 2012ء بمقام اقوام متحدہ، نیویارک

گلوبل نیٹ ورک آف ڈومیسٹک الیکشن مانیٹرز (GNDEM) کی ایک کاوش

عالمی اصولوں کے اس اعلامیہ کی توثیق پانچ براعظموں کے 75 سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والی 160[1] سے زائد انتخابات کی غیرجانبدار مبصر تنظیموں کی جانب سے کی گئی ہے۔انتخابی مشاہدہ کاروں کے عالمی اور علاقائی نیٹ ورکس بھی ا س اعلامیہ کی توثیق کر چکے ہیں جو جمہوری انتخابات کے علاوہ نمائندہ، ذمہ دار، کشادہ جمہوری طرزحکمرانی اور اس میں شہریوں کی شمولیت کے فروغ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ علاوہ ازیں اعلامیہ کی حمایت کرنے والوں میں 13 بین الاقوامی تنظیمیں بھی شامل ہیں۔

3 اپریل 2012 تک اعلامیہ کی توثیق کرنے والے نیٹ ورکس

دی گلوبل نیٹ ورک آف ڈومیسٹک الیکشن مانیٹرز (GNDEM)

ایک ورڈیو ڈے لیما (Lima Accord)

ایشین نیٹ ورک فار فری الیکشنز (ANFREL)

یورپین نیٹ ورک آف الیکشن مانیٹرنگ آرگنائزیشنز (ENEMO)

Réseau Ouest Afrique pour la Surveillance des Elections (ROASE) / ویسٹ افریقہ الیکشن آبزرورز نیٹ ورک (WAEON)

ساؤدرن افریقن ڈویلپمنٹ کمیونٹی الیکشن سپورٹ نیٹ ورک (SADC ESN)

مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے علاوہ مشرقی افریقہ میں قائم ہونے والے نئے نیٹ ورک بھی اس اعلامیہ کے فروغ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

3 اپریل 2012 تک اعلامیہ کی حمایت کرنے والے بین الاقوامی ادارے و تنظیمیں

بین الحکومتی تنظیمیں

دولت مشترکہ سیکرٹیریٹ

یورپین پارلیمنٹ

امور خارجہ و سکیورٹی پالیسی کے لئے یورپی یونین کے نمائندہ اعلیٰ و نائب صدر کمیشن

انٹرنیشنل IDEA

آرگنائزیشن آف امریکن سٹیٹس (OAS)

آرگنائزیشن فار سکیورٹی اینڈ کوآپریشن ان یورپ، آفس فار ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوشنز اینڈ ہیومن رائٹس (OSCE/ODIHR)

اقوام متحدہ سیکرٹیریٹ

غیرسرکاری تنظیمیں

دی کارٹر سنٹر

سنٹر فار الیکٹورل اسسٹنس اینڈ پروموشن (CAPEL)

الیکٹورل انسٹی ٹیوٹ فار سسٹین ایبل ڈیموکریسی ان افریقہ (EISA)

الیکٹورل ریفارم انٹرنیشنل سروسز (ERIS)

انٹرنیشنل فاؤنڈیشن فار الیکٹورل سسٹمز (IFES)

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ فار انٹرنیشنل افیئرز (NDI)

[1] توثیق کرنے والی تنظیموں کی مکمل فہرست کے لئے برائے مہربانی دیکھیں ضمیمہ 1

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات
کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے لئے عالمی
اصولوں کا اعلامیہ

دیباچہ

حقیقی جمہوری انتخابات عوام کی جانب سے اجتماعی طور پر اپنی خودمختاری کا اظہار اور شہریوں کا ناقابل تردید حق ہیں۔ ان خیالات کو دنیا بھر کے قومی اداروں کے علاوہ اقوام متحدہ، علاقائی بین الحکومتی تنظیموں اور دیگر اداروں کے انسانی حقوق پر بین الاقوامی سمجھوتوں و معاہدوں میں تسلیم کیا گیا ہے۔

انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ (Universal Declaration of Human Rights) کے آرٹیکل 21 میں کہا گیا ہے کہ "عوام کی رائے حکومتی اختیارات کے لئے بنیاد کا کام دے گی۔ اس کا اظہار مدت وار اور حقیقی انتخابات کے ذریعے کیا جائے گا جو سب کی شمولیت اور مساوی حق رائے دہی پر مبنی ہوں گے اور خفیہ رائے شماری کے تحت یا ووٹ دینے کے مساوی آزادانہ طریقوں کے تحت منعقد کرائے جائیں گے"۔ شہری و سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاہدہ (ICCPR)، (جس میں تاحال 165 ممالک شامل ہیں) کے آرٹیکل 25 میں کہا گیا ہے کہ "ہر شہری کو آرٹیکل 2 میں مذکور کسی بھی امتیاز (یعنی نسل، صنف، زبان، مذہب، سیاسی یا دیگر آرا، قومی یا سماجی سلسلہ نسب، جائیداد، پیدائش یا دیگر حیثیت پر مبنی امتیاز) کے بغیر یہ حق اور موقع حاصل ہو گا کہ وہ: --- حقیقی مدت وار انتخابات میں ووٹ دے سکے اور منتخب ہو سکے جو سب کی شمولیت اور مساوی حق رائے دہی پر مبنی ہوں گےاور خفیہ رائے شماری کے تحت منعقد ہوں گے جن میں رائے دہندگان کو اپنی رائے کے آزادانہ اظہار کی ضمانت فراہم کی جائے گی---" ان دو آرٹیکلز میں انتخابات سے متعلق بیان کئے گئے حقوق اور مواقع اس کھلے اعتراف پر مبنی ہیں کہ ہر شہری کو براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے گئے نمائندوں کے ذریعے حکومت اور عوامی امور میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ دنیا بھر میں جمہوری ترقی کے ایک نمایاں پہلو کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پانچ براعظموں کے 90 سے زائد ممالک میں لاکھوں شہری انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کی ان کوششوں کا حصہ بن چکے ہیں جن کا مقصد انتخابات میں دیانتداری کو یقینی بنانا اور حکومت اور سیاسی امیدواروں کے جمہوری احتساب کو فروغ دینا ہے۔ ان مساعی کی بدولت حقیقی انتخابات کے تحفظ، تنازعہ کے امکانات دور کرنے، جمہوری احتساب کے فروغ اور جمہوری نظام کی ترقی میں مدد ملی ہے۔

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ ایسے عوامی امور میں شمولیت کا ایک جزو ہے جو "مقننہ، ایگزیکٹو اور انتظامیہ کے اختیارات" سے متعلق ہیں اور "سرکاری انتظامیہ اور پالیسی کی تشکیل و عملدرآمد کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے---" (UNHRC عمومی تبصرہ 25، پیراگراف 5)۔ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ انجمن سازی کے حق کا عملی اظہار ہے جسے غیرسرکاری تنظیموں کی سرگرمیوں میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ اس طرح وہ معلومات کے حصول اور انہیں دوسروں تک پہنچانے کے حق کا استعمال کرتے ہیں جو شفاف کاری کے لئے ناگزیر ہے اور آزادی اظہار کا حصہ ہے جسے ICCPR اور انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے آرٹیکلز 19 میں تحفظ دیا گیا ہے۔ ایک ایسا انتخابی عمل جس کا معائنہ شہری پوری آزادی کے ساتھ کر سکیں، وضع کرنا اس لئے ناگزیر ہے کہ حقیقی انتخابات نہ صرف شہریوں کا حق ہیں بلکہ انہیں یہ جاننے کا حق بھی حاصل ہے کہ آیا انتخابی عمل میں رائے دہندگان کو اپنی رائے کے آزادانہ اظہار کا موقع فراہم کیا گیا اور کیا اس میں رائے دہندگان کی رائے کو درست طور پر قلمبند کیا گیا اور اس کا احترام کیا گیا۔

انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین اور مشاہدہ کاروں کو انسانی حقوق کے ایسے رکھوالوں کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جن کی توجہ شہری و انسانی حقوق پر مرکوز ہوتی ہے اور یہی وہ حقوق ہیں جنہیں حقیقی انتخابات کے مقصد کی تکمیل میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ حقیقی انتخابات کے لئے ضروری ہے کہ ان میں انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا احترام کیا جائے جن میں انجمن سازی، پرامن اجتماع، اظہار، میڈیا کی آزادی، نقل وحرکت، فرد کا تحفظ، متوقع ووٹرز اور انتخابی امیدواروں کے لئے قانون کے مساویانہ تحفظ کے علاوہ انتخابات سے متعلق حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں موثر ازالہ اور تلافی کی صورتیں بھی شامل ہیں۔

انتخابات سے متعلق ان حقوق و آزادیوں اور قانون کی حکمرانی کے متعلقہ امور کو متعدد اداروں اور طریقوں و ضابطوں کے ذریعے ایک طویل عمل کے تحت موثر بنایا جاتا ہے جو مل کر ایک انتخابی دورانیہ یا الیکشن سائیکل (Election Cycle) تشکیل دیتے ہیں اور ہر ملک کے سیاسی عمل اور تاریخی سیاق وسباق کی اساس سے جڑے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انتخابات شہریوں کو اپنے مفادات یکجا کرتے ہوئے یہ مطالبہ کرنے کا موقع دیتے ہیں کہ کسی عہدہ کے خواہشمند افراد ان کی معاشی، سماجی اور ثقافتی فلاح کے ساتھ ساتھ امن و سلامتی سے متعلق مسائل کا ازالہ کریں۔ لہٰذا حقیقی انتخابات نہ صرف جمہوری طرزحکمرانی کے قیام کے لئے ایک شرط ہیں بلکہ انہیں وسیع تر جمہوری ترقی کے عمل سے بھی جدا نہیں کیا جا سکتا۔

حقوق کا استعمال بعض ذمہ داریاں بھی عائد کرتا ہے اور انتخابات کے غیرجانبدار ملکی مبصرین اور مشاہدہ کاروں کا بھی اخلاقی فرض ہے کہ وہ اپنی سرگرمیاں ذمہ دارانہ انداز میں انجام دیں۔ بین الاقوامی سطح پر شائع ہونے والے مواد اور انفرادی طور پر انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی ملکی تنظیموں اور ان کے کثیر ملکی نیٹ ورکس کے چارٹرز میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ غیرجانبداری کے لئے عدم وابستگی، صداقت اور پیشہ ورانہ سوچ ضروری ہیں۔

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے لئے ایسے قابل اعتبار طریقوں پر مبنی غیرجانبداری اور صداقت کے اعلیٰ ترین اخلاقی معیار اپنانا ضروری ہے جن میں قومی حالات سے ہم آہنگ بہترین مروجہ طریقے شامل ہوں۔ انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے ذریعے انتخابی عمل میں دیانتداری کے پہلو کو بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے بدعنوانیوں اور دھوکہ دہی سے بارز رکھنے ، انہیں بے نقاب کرنے، انتخابی تشدد کے امکانات کو دور کرنے اور کم سے کم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور انتخابی و سیاسی طریقوں کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کی جاتی ہیں۔ اس کے ذریعے انتخابی عمل کےتقاضونکوعوامی اعتماد میں بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور انتخابی عمل کے ذریعے حکومت اور عوامی امور میں شہریوں کی امتیاز کی ممنوعہ صورتوں اور غیرمعقول رکاوٹوں سے پاک شمولیت کو فروغ دیا جاتا ہے ۔

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں انتخابات کے انتظامات کے ذمہ دار اداروں اور انتخابی عمل سے متعلق دیگر حکومتی حکام کے ساتھ تعاون کیا جاتا ہے اور جمہوری انتخابات سے متعلق قومی قانونی فریم ورک اورذمہ داریوں کی بنیاد پر مشاہدے، تجزیے اور معلومات مرتب کی جاتی ہیں جنہیں انسانی حقوق کے بین الاقوامی معاہدوں و سمجھوتوں کے علاوہ بین الاقوامی چارٹرز، کنونشنز، اعلامیوں اور ایسی دیگر دستاویزات میں پیش کئے جانے والے معیارات، اصولوں اور وعدوں میں پیش نظر رکھا جاتا ہے۔

انتخابی عمل کا معیار عام طور پر انتخابات کی جانب بڑھنے والے طرزحکمرانی کے جمہوری اوصاف کی عکاسی کرتا ہے اور حکومت کی اس نوعیت کی ایک اہم علامت ہو سکتا ہے جو کسی انتخاب کے نتیجے میں سامنے آتی ہے۔ انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے میدان میں ترویج پانے والی مہارتوں اور نیٹ ورکس کی بدولت دنیا بھر میں شہریوں کو نہ صرف جاری بنیاد پر دیانتدارانہ انتخابی سرگرمیوں کو برقرار رکھنے کا موقع ملتا ہے بلکہ وہ ایک نمائندہ، شفاف اور قابل احتساب جمہوری طرزحکمرانی کے لئے اپنے مشاہدہ، استدلال اور احتساب کی کوششیں بھی مستحکم بنا نے کےساتھ ساتھ انہیں توسیع بھی دے سکتے ہیں۔

لہٰذا:

تسلیم کیا جاتا ہے کہ انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ دنیا بھر میں تیزی سے بڑھتا ہوا رجحان ہے جو اب تک پانچ براعظموں کے 90 سے زائد ممالک تک پہنچ چکا ہے اور جس کے ذریعے کروڑوں شہریوں کو عوامی امور میں شمولیت کے لئے فعال بنایا جا رہا ہے۔

اعتراف کیا جاتا ہے کہ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کو انسانی حقوق کے دفاع کی ایک خصوصی شکل کے طور پر لیا جا سکتا ہے جس میں شہری و سیاسی حقوق پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے جو حقیقی انتخابات، قانون کی حکمرانی اور جمہوری طرزحکمرانی کے قیام میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ انتخابات سے متعلق تشدد سے باز رکھنے اور اس کے امکانات کم کرنے میں نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے اور انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی

غیرجانبدار تنظیموں کی سرگرمیاں انتخابات کے قانونی فریم ورکس کا جمہوری معیار، انتخابی عمل کے انعقاد اور وسیع تر جمہوری ترقی کو بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

تائید کی جاتی ہے کہ انتخابات کے انتظامات کے ذمہ دار ا داروں اور دیگر حکومتی حکام پر یہ اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حقیقی جمہوری انتخابات کا اہتمام کریں، سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو انتخاب میں حصہ لینے کا حق حاصل ہو، شہریوں کو ووٹ دینے اور انتخابی و سیاسی عمل میں بھرپور طریقے سے حصہ لینے کا حق حاصل ہو اور شہری تنظیمیں انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے ذریعے انتخابی عمل کی آزادانہ جانچ پڑتال میں نمایاں کردار ادا کریں۔

توثیق کی جاتی ہے کہ انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ دیگر شہریوں کے لئے نئی ذمہ داریاں پیدا کرتا ہے جن میں متوقع ووٹرز، انتخاب میں حصہ لینے والے امیدوار اور انتخابی عمل کے ذمہ داران اور انتخابی تنازعات پر قانونی چارہ جوئی کے ذمہ داران شامل ہیں۔

اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ حقیقی جمہوری انتخابات سیاسی اقتدار کے لئے مقابلے کے پرامن انداز میں فیصلے کی صورت پیدا کرتے ہیں اور شہریوں کے لئے اپنی اس رائے کے اظہار کی بنیاد فراہم کرتے ہیں کہ کسے حکومت کرنے کا اختیار حاصل ہو، جسے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے آرٹیکل 21 اور ICCPR کے آرٹیکل 25 میں تسلیم کیا گیا ہے۔

تائید کی جاتی ہے کہ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی (UNHRC) اپنے عمومی تبصرہ 25، پیراگراف 5، 8 اور 20 میں ICCPR میں شامل 165 ریاستی فریقوں پر قرار دے چکی ہے کہ عوامی امور میں شمولیت کا حق ایک وسیع تصور ہے جس میں شہری عوامی بحث، گفت وشنید اور اپنی اس استعداد کے ذریعے حصہ لیتے ہیں کہ وہ خود اپنی تنظیم کر سکتے ہیں، اور کمیٹی نے اس بات کی توثیق کی ہے کہ: "ووٹنگ اور گنتی کی کارروائیوں کی آزادانہ جانچ پڑتال ہونی چاہئے۔۔۔ تاکہ رائے دہندگان کو اعتماد ہو کہ۔۔۔ ان کے انتخابات حقیقی ہیں۔"

توثیق کی جاتی ہے کہ انتخابی انتظامیہ اور انتخابات سے متعلق دیگر کارروائیوں کی آزادانہ جانچ پڑتال میں شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ بھی شامل ہے جو سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور ان کے ایجنٹوں کی طرف سے عدلیہ کے ذریعے کی جانے والی نظرثانی اور جانچ پڑتال سے ممتاز ہے۔

اعتراف کیا جاتا ہے کہ علاقائی بین الحکومتی تنظیموں کے چارٹرز، کنونشنز، اعلامیوں اور دیگر معاہدوں و سمجھوتوں کے علاوہ غیرسرکاری تنظیموں کی دستاویزات میں بھی حقیقی جمہوری انتخابات کے حق کو تسلیم کیا جاتا ہے اور متعدد معاہدوں و سمجھوتوں میں شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کی نمایاں طور پر حمایت کی گئی ہے جن میں مثال کے طور پر OCSE کوپن ہیگن ڈاکومنٹ کا پیراگراف 8 اور 2007 افریقن چارٹر آن ڈیموکریسی، الیکشنز اینڈ گورننس کا پیراگراف 22 شامل ہیں۔

تسلیم کیا جاتا ہے کہ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے بیشتر اصول وہی ہیں جو انتخابات کے بین الاقوامی مشاہدہ کے اصولوں کے اعلامیہ 2005 میں بین الاقوامی انتخابی مشاہدہ کے حوالے سے طے کئے گئے ہیں جس کی توثیق تاحال 39 بین الحکومتی اور بین الاقوامی غیرسرکاری تنظیمیں کر چکی ہیں اور جسے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کی طرف سے پذیرائی کے ساتھ تسلیم کیا گیا (A/Res/64/155، 8 مارچ 2010) اور یوں اُس اعلامیہ کے پیراگراف 1 تا 3 کو اس اعلامیہ کے پیراگراف 1 تا 3 کے طور پر اپنا لیا گیا اور علاوہ ازیں دونوں اعلامیوں کے درمیان ہم آہنگی کا ذکر بھی کیا گیا۔

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں کے اس اعلامیہ اور اس کے ہمراہ دئیے گئے انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین اور مشاہدہ کاروں کے ضابطہ اخلاق کی توثیق کرنے والی تنظیمیں مشترکہ طور پر قرار دیتی ہیں کہ:

حقیقی جمہوری انتخابات

1. حقیقی جمہوری انتخابات کسی ملک کے عوام کی خودمختاری کااظہار ہیں، ایک ایسا آزادانہ اظہار جو حکومت کی اتھارٹی اور جائز قانونی حیثیت کے لئے بنیاد کا کام دے گا۔ مدت وار، حقیقی، جمہوری انتخابات میں ووٹ دینے اور منتخب ہونے سے متعلق شہریوں کے حقوق کو بین الاقوامی سطح پر انسانی

حقوق کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ حقیقی جمہوری انتخابات کو امن واستحکام برقرار رکھنے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے اور یہ جمہوری طرزحکمرانی کا مینڈیٹ مہیا کرتے ہیں۔

2. انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ، ICCPR اور دیگر بین الاقوامی معاہدوں و سمجھوتوں کی رو سے ہر شخص کو حق حاصل ہے اور اسے موقع ملنا چاہئے کہ وہ انسانی حقوق کے بین الاقوامی اصولوں کے تحت ممنوع قرار دئیے گئے کسی بھی امتیاز کے بغیر اور کسی غیرمعقول رکاوٹوں کے بغیر اپنے ملک کی حکومت اور عوامی امور میں شریک ہو سکے۔ اس حق کا استعمال براہ راست کسی ریفرنڈم میں شمولیت،انتخابی عہدہ کا امیدوار بن کر اور دیگر طریقوں سےیا آزادانہ طور پر منتخب کئے گئے نمائندوں کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔

3. کسی ملک کے عوام کی رائے حکومت کی اتھارٹی کے لئےبنیاد کا کام دیتی ہے اور اس کا تعین حقیقی مدت وار انتخابات کے ذریعے کیا جائے گا جو ہر شخص کی شمولیت اور مساوی حق رائے دہی پر مبنی ہوں اور یوں ہر شخص کو آزادانہ طور پر ووٹ دینے یا منصفانہ طور پر منتخب ہونے کے حق اور موقع کی ضمانت فراہم کرتےہوں، جس میں خفیہ بیلٹ یا اس کے مساوی آزادانہ ووٹنگ کا طریقہ کار اپنایا گیا ہو اور جس میں گنتی درست طور پر کی گئی ہو، اس کا اعلان کیا گیا ہو اور اس کا احترام کیا گیاہو۔ لہٰذا حقیقی جمہوری انتخابات کو یقینی بنانے میں حقوق و آزادیوں، کارروائیوں، قوانین اور اداروں کی ایک بڑی تعداد اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

انتخابی عمل کی غیرجانبدارا نہ، آزادانہ جانچ پڑتال

4. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ شہریوں کو سیاسی لحاظ سے غیرجانبدارانہ، عدم وابستگی پر مبنی اور کسی امتیاز سے پاک انداز میں فعال بنانے کا نام ہے کہ وہ درج ذیل طریقوں سے تمام تر انتخابی عمل کا مشاہدہ اور اس پر رپورٹنگ کرتے ہوئے عوامی امور میں شمولیت کا اپنا حق استعمال کریں:
   أ) انتخابات سے متعلق قانونی فریم ورکس، اداروں، کارروائیوں اور سیاسی ماحول کی آزدانہ، منظم اور جامع جائزہ
   ب) حاصل شدہ معلومات کا غیرجانبدارانہ، درست اور بروقت تجزیہ
   ج) غیرجانبداری اور درستی کے اعلیٰ ترین اخلاقی معیار کی بنیاد پر حاصل شدہ معلومات کے اوصاف کا تعین
   د) حقیقی جمہوری انتخابات کے لئے موزوں سفارشات
   ہ) انتخابات کے قانونی فریم ورکس میں بہتری پر ایڈووکیسی، انتخابی انتظامیہ کے ذریعے ان پر عملدرآمد اور انتخابی و سیاسی عمل میں شہریوں کی بھرپور شمولیت میں درپیش رکاوٹوں کا خاتمہ

5. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ تمام سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور کسی ریفرنڈم میں پیش کئے گئے کسی معاملے یا اقدام کی حمایت یا مخالفت کرنے والوں کے حوالے سے غیرجانبدار ہوتا ہے۔ یہ سیاسی طور پر غیرجانبدار ہوتا ہے اور اس کا تعلق انتخابی نتائج کے حوالے سے صرف اس بات کے تعین سے ہوتا ہے کہ یہ کس حد تک حقیقی جمہوری عمل کے نتیجے میں سامنے آئے اور ان کی رپورٹنگ کس قدر شفاف، درست اور بروقت انداز میں کی گئی۔

6. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں انتخابی انتظامات کے ذمہ دار اداروں، دیگر حکومتی اداروں اور انتخابات کے دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور یہ انتخابی کارروائیوں یا عملہ، انتخابی امیدواروں یا ووٹروں کی راہ میں رکاوٹ پیدا نہیں کرتا۔ انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی شہری تنظیموں کو انتخابی اور دیگر حکومتی حکام و انتخابات کے دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ ملاقاتیں کر کے معلومات حاصل یا مہیا کرنی چاہئیں اور انتخابی و سیاسی عمل کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کرنی چاہئیں۔

7. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ انتخابی حکام سمیت تمام حکام سے آزادانہ حیثیت میں کیا جاتا ہے اور یہ ملک کے عوام کی فلاح کی خاطر کیا جاتا ہے تاکہ حکومت اور عوامی امور

میں بلاواسطہ یا حقیقی جمہوری انتخابات میں آزادانہ طور پر منتخب کئے گئے نمائندوں کے ذریعے شہریوں کی شمولیت کے حق کو فروغ دیا جا سکے اور اس کا تحفظ کیا جا سکے۔

8. انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار تنظیموں کو اپنے فنڈز کے ذرائع کو شفاف رکھنا چاہئے اور ایسے کسی ذریعہ سے اور کسی ایسی شرط کے تحت فنڈز قبول نہیں کرنے چاہئیں جو کوئی ایسا مفاداتی ٹکراؤ پیدا کرے جو بلاامتیاز، غیرجانبدارانہ، درست اور بروقت انداز میں اس کی مشاہدہ سرگرمیوں میں رکاوٹ پیدا کرنے کا باعث بنے۔ انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصر یا مشاہدہ کار بننے کی اجازت صرف ایسے افراد کو حاصل ہونی چاہئے جو کسی ایسے سیاسی، معاشی یا دیگر معاشی ٹکراؤ سے آزاد ہوں جو کسی فرد کے لئے بلاامتیاز، غیرجانبدارانہ، درست اور بروقت انداز میں انتخابی مشاہدہ کی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا باعث بنے۔

9. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں انتخابی عمل کے تمام عناصر سے متعلق معلومات منظم انداز میں جمع کی جاتی ہیں (جب اس کی عملی صورت میسر ہو)اور ان معلومات کی جانچ پرکھ غیرجانبدارانہ انداز میں کی جاتی ہے۔ اس حوالے سے وہ عوامل بھی شامل ہیں جو مجموعی انتخابی ماحول پر اثرانداز ہو سکتے ہوں۔ یہ کام ایک شہری تنظیم، تنظیموں کے اتحاد یا تنظیموں کی باہم مربوط کوششوں کے ذریعے جامع غیرجانبدارانہ مشاہدہ کی صورت میں انجام دیا جا سکتا ہے اور یہ کام ایک دوسرے سے کسی حد تک آزادانہ حیثیت میں کام کرنے والی متعدد تنظیمیں بھی انجام دے سکتی ہیں جن میں ایسی تنظیمیں بھی شامل ہو سکتی ہیں جو غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے ماہرانہ طریقوں کے تحت انتخابی دورانیہ کے کسی ایک عمل یا عنصر کا جائزہ لینے کا فیصلہ کریں۔ مشاہدہ سے حاصل ہونے والی معلومات کے حوالے سے ابہام اور ایک ہی کام دو دو بار کرنے سے بچنے کے لئے انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار شہری تنظیموں کو چاہئے کہ وہ ممکنہ حد تک باہمی تعاون اور رابطہ کے ایسے اعلیٰ معیاری طریقے اختیار کریں جو ملکی حالات کے مطابق مناسب ہوں۔

10. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابی عمل یا اس کے کسی عنصر کا مشاہدہ کرنے کا فیصلہ یہ ظاہر نہیں کرتا کہ یہ تنظیمیں سمجھتی ہیں کہ یہ عمل قابل اعتبار ہے یا پوری طرح قابل اعتبار نہیں ہے۔ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں اس کارروائی اور اس کے عناصر کی درست، غیرجانبدارانہ اور ممکنہ حد تک منظم انداز میں جانچ پرکھ کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ یہ عمل کس حد تک ملکی قانونی تقاضوں اور قابل اطلاق بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں سے ہم آہنگ ہے۔ انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدارا تنظیموں اپنی ہر ممکن کوشش کے ذریعے اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کی سرگرمیوں کی تشریح کسی ایسے انتخابی عمل کو قانونی حیثیت دینے کے طور پر نہ کی جائے جو واضح طور پر غیرجمہوری ہو لہٰذا وہ ایسی غلط تشریحات کی روک تھام کے لئے عوامی بیانات بھی جاری کریں۔ علاوہ ازیں اگر وہ ضرورت پڑنے پر اپنی مشاہدہ سرگرمیاں ختم کریں تو عوام کو اپنے اس اقدام کی بنیاد سے آگاہ کریں۔

11. اس اعلامیہ کی توثیق کرنے والی تنظیمیں تسلیم کرتی ہیں کہ بین الاقوامی سطح پر، بشمول علاقائی تنظیموں، بین الاقوامی غیرسرکاری تنظیموں اور تدریسی مساعی کے ذریعے حقیقی جمہوری انتخابات سے متعلق معیارات، اصول، ضابطے، وعدے اور بہترین مروجہ طریقے وضع کرنے پر خاطرخواہ پیشرفت ہوئی ہے۔ اس اعلامیہ کی توثیق کرنے والی تنظیمیں عہد کرتی ہیں کہ وہ ان مسلمہ معیارات سے آگاہی حاصل کریں گی اور ان کا استعمال کریں گی تاکہ اپنے تجزیہ، نتائج، انتخابی عمل کے اوصاف کے تعین اور سفارشات کو بہترین معلومات سے مزین کر سکیں۔ اور وہ اپنی مشاہدہ سرگرمیوں میں استعمال کئے جانے والے مسلمہ معیارات کے حوالے سے شفاف رہنے کا اقرار کرتی ہیں۔

12. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں باقاعدگی کے ساتھ ایسی عوامی رپورٹیں، بیانات اور ریلیزیں جاری کرنے کی ذمہ داری بھی شامل ہے جو درست، غیرجانبدارانہ اور بروقت ہوں اور جو انتخابی عمل کو بہتر بنانے کے لئے مشاہدات، تجزئیے، معلومات اور سفارشات پیش کریں۔ مشاہدہ جب کسی انتخابی عمل کے ایک عنصر یا محدود عناصر تک محدود ہو تو متعلقہ عوامی بیانات میں ان کا ذکر واضح طور پر کیا جانا چاہئے۔ اپنے طور پر غیرجانبدارانہ تجزیہ کرنے کے علاوہ انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین و مشاہدہ کار، غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی شہری تنظیمیں دیگر غیرجانبدار شہری تنظیموں، تدریسی ماہرین، بین الاقوامی تنظیموں اور اس نوعیت کے ذرائع کی قابل

اعتبار جائزہ رپورٹوں سے بھی استفادہ کر سکتی ہیں۔ جہاں ایسے کسی ذرائع کی بنیاد پر کوئی معلومات یا نتائج اخذ کئے جائیں تو ان ذرائع کا مسلمہ حوالہ ضرور دیا جائے۔

13. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں متعدد طریقے اپنائے جاتے ہیں جن کا انحصار انتخابی عمل اور/ یا انتخابی ماحول کے اس پہلو سے ہوتا ہے جس کا جائزہ لیا جا رہا ہو۔ یہ تنظیمیں مسلمہ اصولوں کے مطابق اور اپنے ملکی حالات سے ہم آہنگ بہترین اور انتہائی منظم طریقے اپناتی ہیں تاکہ ایسے مشاہدے، معلومات، تجزیئے اور نتائج اخذ کئے جا سکیں جو ممکنہ حد تک درست، غیرجانبدارانہ اور بروقت ہوں۔

14. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں انتخابات سے پہلے، انتخابات کے بعد اور انتخابات والے دن اپنائے جانے والے طریقوں کے جائزہ کے لئے شماریات پر مبنی طریقے بھی اپنائے جا سکتے ہیں جن میں ایسے طریقوں کے ذریعے انتخابی نتائج کی درستی کی تصدیق بھی شامل ہے جنہیں اکثر ووٹوں کی متوازی گنتی (PVT)، فوری گنتی یاایسی دیگر اصطلاحات کا نام دیا جاتا ہے۔ ان طریقوں پر مبنی رپورٹوں، بیانات، حاصل کردہ معلومات سے متعلق ریلیزوں اور نتائج کے اوقات کے بارے میں فیصلہ کرتے ہوئے، مشاہدہ رپورٹوں کی قابل اعتبار حیثیت، موصولہ معلومات کی خاطرخواہ مقدار، شماریاتی ڈیٹا کا درست تجزیہ اور رپورٹوں کے اوقات سے متعلق انتخابی قوانین جیسے پہلوؤں کو ملحوظ خاطر رکھا جائے۔ ان رپورٹوں میں شماریاتی نمونوں اور حاصل کردہ معلومات میں غلطی کی گنجائش سے متعلق معلومات بھی شامل ہونی چاہئیں۔

15. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ انتخابی تشدد سے باز رکھنے اور اس کے امکانات کم سے کم کرنے کے علاوہ انتخابات کے قانونی فریم ورکس، انتخابی و سیاسی کارروائیوں کی انجام دہی اور وسیع تر جمہوری ترقی کے عمل کو بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے۔ لہٰذا انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار تنظیموں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ، جہاں کہیں ممکن ہو، پرامن انتخابی و سیاسی عمل، انتخابات کے قانونی فریم ورکس اور انتخابی انتظامیہ میں بہتری، انتخابی وسیاسی عمل کا جمہوری احتساب، خواتین، نوجوانوں، مقامی لوگوں اور آبادی کے دیگر محروم طبقات کی انتخابات میں شمولیت میں درپیش رکاوٹوں کا خاتمہ کے ہمراہ عوامی امور میں شہریوں کی شمولیت کے فروغ جیسی باتوں کی حمائت و تائید کریں

کارروائیوں کامشاہدہ اور درکار حالات

16. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کی بہترین صورت ایسا طویل مدتی مشاہدہ اور تجزیہ ہے جو انتخابی دورانیہ کے تمام پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس وسیع تر سیاسی سیاق وسباق کا بھی احاطہ کرے جو انتخابات کے معیار اور اوصاف پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ جہاں انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار شہری تنظیمیں کسی انتخابی عمل کے ہر عنصر کا جائزہ نہ لے پائیں وہاں انہیں چاہئے کہ وہ انتخابات سے پہلے اور انتخابات سے بعد کے عوامل کی اہمیت پر غور کریں اور انتخابی عمل کو انتخابی دورانیہ کے موزوں سیاق وسباق کے ساتھ ساتھ انتخابات والے دن کے سیاسی ماحول کی روشنی میں دیکھیں۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ انتخابات والے دن کے واقعات پر ضرورت سے زیادہ توجہ مرکوز نہ ہو جائے اور یوں انتخابی عمل کی نوعیت کے غلط تعین کا امکان باقی نہ رہے۔

17. ذیل میں انتخابی عمل کے ان عناصر کی مثالیں دی گئی ہیں جن کا جائزہ لیا جانا چاہئے البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ کسی انتخاب میں ان سب کا مشاہدہ قابل عمل نہ ہو:

أ) قانونی فریم ورک میں شامل باتیں اور ان پر عملدرآمد، جس میں آئین، قوانین، معاہدوں کے تحت عائد ذمہ داریاں اور دیگر بین الاقوامی وعدے، انتخابات سے متعلق قوانین و ضوابط شامل ہیں
ب) انتخابی انتظامیہ اور متعلقہ حکومتی سرگرمیوں کی غیرجانبداری، شفاف اور موثر حیثیت
ج) انتخابی انتظامات کے ذمہ دار اداروں کے ارکان کی تقرری اور انہیں برقرار رکھنے کے قواعد
د) انتخابی حلقوں کی حدبندی
ہ) سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کا اندراج، ریفرنڈم اور ان میں ووٹ دینے کی اہلیت
و) سیاسی جماعتوں کی جانب سے قانونی تقاضوں اور دیگر متعلقہ امور پر شرائط کی پاسداری مثلاً امیدواروں کا انتخاب، انتخابی مہم اور ضابطہ اخلاق کی پابندی

ز) سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے مالی امور، انتخابی مہم کے اخراجات اور دونوں کی نگرانی سے متعلق قواعد

ح) انتخابی عمل میں بین الاقوامی مداخلت جو انتخابی امیدواروں کو ممنوعہ مالی عطیات، بین الاقوامی میڈیا کے امتیاز یا دیگر سرگرمیوں کی صورت میں ہو سکتی ہے

ط) انتخابی سیاق وسباق میں ریاستی وسائل کا استعمال، جس میں ان وسائل کا سیاسی طور پر غیرجانبدارانہ استعمال اور کسی خاص سیاسی جماعت، امیدواریا کسی ریفرنڈم کے حامیوں یا مخالفین کے انتخابی فائدے کے لئے ان کا نامناسب استعمال شامل ہیں۔

ي) انتخابی سیاق وسباق میں انٹی کرپشن قوانین اور دیگر حفاظتی اقدامات کا اطلاق جن میں انتخابات سے متعلق کرپشن کو بے نقاب کرنے والوں کا تحفظ بھی شامل ہے۔

ك) انتظامی امور میں سکیورٹی فورسز اور سول ملازمین کا طرزعمل مثلاً پر امن اجتماع اور انتخابی مہم کی سرگرمیوں کے لئے ملاقات کے مقامات کے استعمال کے اجازت ناموں کا اجرااور انتخابی مواد لگانے کی جگہیں۔

ل) سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور کسی ریفرنڈم کے حامیوں یا مخالفین کے لئے ابلاغی میڈیا تک رسائی سے متعلق حالات اور مروجہ طریقے۔

م) سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور کسی ریفرنڈم کے حامیوں یا مخالفین کے حوالے سے ریاستی، عوامی اور نجی میڈیا کی جانب سے رپورٹنگ کے حالات اور مروجہ طریقے جن میں معیار اور مقدار کے اعتبار سے انتخابی امیدواروں کی کوریج اور ان امور کی کوریج شامل ہیں جو انتخابات یا ریفرنڈم میں ووٹرز کے فیصلے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہوں۔

ن) سیاسی جماعتوں، امیدوارون اور کسی ریفرنڈم کے حامیوں یا مخالفین کی صلاحیت کہ وہ متوقع ووٹرز کی حمایت حاصل کرنے کے لئے آزادانہ طور پر انتخابی مہم چلا سکیں۔

س) متوقع ووٹرز، بشمول مقامی افراد اور دیگر روایتی طور پر محروم طبقات کی صلاحیت کہ وہ (بشمول اقلیتی زبانوں میں) درست اور موزوں معلومات حاصل کر سکیں اور ان کی بنیاد پر انتخابی فیصلے کر سکیں۔

ع) اہل افراد کی صلاحیت کہ وہ اپنا ووٹ درج کرا سکیں اور اپنی درست مطلوبہ معلومات انتخابی فہرستوں میں شامل کرا سکیں۔

ف) متوقع ووٹرز، انتخابی امیدواروں اور ان کے حامیوں کی صلاحیت کہ وہ تشدد، ڈراؤ دھمکاؤ، رشوت اور انتقامی کارروائی سے آزاد ہو کر اپنے انتخابی فیصلے کر سکیں جن میں قانون کے تحت پولیس، دیگر سکیورٹی فورسز، استغاثہ اور عدالتوں کی جانب سے موثر اور مساوی تحفظ بھی شامل ہے۔

ص)ووٹرز میں بالخصوص ریاستی اداروں کی جانب سے شعور و آگاہی پیدا کرنے کی موزوں سرگرمیاں جن میں دیگر باتوں کے علاوہ یہ معلومات شامل ہوں کہ ووٹ کہاں، کب، کیسے اور کیوں درج کرائیں اور دیں اور اس کے علاوہ ووٹ کی خفیہ حیثیت برقرار رکھنے کی ضمانت فراہم کی جائے۔

ق) پولنگ کے مقامات کی موزونیت اور وہاں موزوں سہولیات کی فراہمی

ر) بیلٹ پیپرز اور دیگر حساس انتخابی مواد کی تیاری اور پولنگ سٹیشنوں میں تقسیم، ان کی دوبارہ وصولی اور انہیں ذخیرہ کرنے کی سہولیات

ش) انتخابی فہرستوں، الیکٹرانک ووٹنگ، نتائج کی گوشوارہ بندی اور دیگر حساس انتخابی ضوابط کی تخلیق اور انجام دہی میں الیکٹرانک ٹیکنالوجیز کے استعمال کے حوالے سے پالیسی سازی کی کارروائی اور عملدرآمد کے ہر مرحلے سے متعلق فیصلے

ت) دیرپا، موزوں اور باکفایت انتخابی ٹیکنالوجیز کا استعمال

ث) ووٹنگ کی کارروائی، بشمول اقلیتی زبانوں میں، گنتی، گوشوارہ بندی اور نتائج کا اعلان، بشمول ضوابط کی شفاف حیثیت اور غلطیوں اور بدعنوانیوں کے خلاف حفاظتی اقدامات کی موزونیت

خ) انتخابی شکایات اور شہریوں، متوقع ووٹرز، انتخابی امیدواروں اور کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت کرنے والوں کی جانب سے اعتراضات سے متعلق کارروائی کے قواعد وضوابط بشمول انتخابی حقوق کی خلاف ورزیوں پر موثر ازالہ کی فراہمی۔

ذ) انتخابی حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق قوانین وضوابط کی مبینہ خلاف ورزیوں کے حوالے سے انتظامی، دیوانی اور فوجداری کارروائیوں کے ضوابط بشمول موزوں جرمانوں کا اطلاق؛ اور

ض)انتخابی قوانین و ضوابط اور انتخابات سے پہلے اور بعد کے انتظامی طریقوں میں تبدیلیاں

18. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کو کامیاب بنانے کے لئے متعدد حالات کی موجودگی ضروری ہے جن میں دیگر کے علاوہ درج ذیل شامل ہیں:

أ) سکیورٹی حالات غیرجانبدار شہری مبصرین اور مشاہدہ کاروں کو اس بات کا موقع دیں کہ وہ اپنی ذات، اپنے خاندان یا اپنی معاشی فلاح کے تحفظ کو درپیش خاطرخواہ خطرات کے بغیر تمام تر کارروائی کا جائزہ لے سکیں۔

ب) انتخابی انتظامات سے متعلق ادارے اور انتخابی کارروائیوں سے متعلق دیگر حکومتی حکام حکومت اورعوامی امور میں شمولیت کے حق کا احترام کریں جس کے لئے وہ انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار تنظیموں کو انتخابات سے پہلے، انتخابات والے دن اور انتخابات کے بعد پولنگ سٹیشنوں اور انتخابات سے متعلق تمام دیگر اداروں اور کارروائیوں تک رسائی فراہم کریں جس میں رسائی کے لئے درکار باقاعدہ منظوری یا ایکریڈیشن (Accreditation)کی اس انداز میں فراہمی بھی شامل ہے کہ یہ بروقت ہو، کسی امتیاز یا غیرمعقول رکاوٹوں سے پاک ہو مثلاً انہیں انتخابات کے بین الاقوامی مبصرین، میڈیا یا سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے مشاہدہ کاروں کے مقابلے میں کم رسائی فراہم نہ کی جائے۔

ج) انتخابی انتظامات کے ذمہ دار ادارے اور دیگر حکومتی حکام معلومات تک بروقت رسائی کے ذریعے انتخابات کو شفاف بنانے کا اہتمام کریں۔ ان میں پولنگ سٹیشنوں پر تیار کئے گئے انتخابی نتائج کے علاوہ انتخابی انتظامیہ کی اعلیٰ سطحوں پر مجموعی نتائج تک رسائی فراہم کرنے کے علاوہ انتخابی سرگرمیوں کی جانچ پڑتال کی اجازت دینا شامل ہیں۔

د) سیاسی جماعتیں، امیدوار اور کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت کرنے والے گروپ ان شکایات کے بارے میں بروقت معلومات فراہم کریں جو وہ اپنے انتخابی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے دائر کریں اور جو انتخابی اعتراضات وہ عائد کریں۔

ہ) انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی تنظیمیں ملکی اور بین الاقوامی دونوں طرح کی دیگر تنظیموں کے ساتھ الحاق کی آزادی سے فائدہ اٹھا سکیں اور ان سے مالی امداد سمیت معاونت و حمایت حاصل کریں تاکہ وہ انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے لئے اپنی سرگرمیاں انجام دے سکیں۔

و) انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی تنظیمیں اندرون ملک اور سرحد پار سے زبانی ابلاغ اور پرنٹ شدہ مواد یا انٹرنیٹ سمیت الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے معلومات کے حصول اور فراہمی کے لئے آزاد ہوں۔

ز) ایسی قومی اور بین الاقوامی تنظیمیں، ایجنسیاں، فاؤنڈیشنز اور دیگر جو انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار شہری تنظیموں کو فنڈز اور/ یا دیگر معاونت کی فراہمی کے وعدے کریں وہ ان وعدوں کی بروقت اور عملی انداز میں تکمیل کریں تاکہ ملکی حالات کی روشنی میں انتخابی مشاہدہ کے انتہائی منظم عملی طریقے اپنائے جا سکیں اور انہیں شہری تنظیموں کی استعداد میں ضم کیا جا سکے۔ اور

ح) انتخابی انتظامات کے ذمہ دار ادارے، دیگر حکومتی حکام، فنڈز فراہم کرنے والے اور دیگر حامی اس وعدے کا اعتراف اور احترام کریں کہ انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار تنظیم کی طرف سے جمع کی گئی معلومات، انجام دیئے گئے تجزیئے، اور اخذ کئے گئے نتائج اسی تنظیم کی ملکیت ہیں اور قانونی تقاضوں کی روشنی میں اپنی معلومات اور سفارشات پیش کرنے کے وقت اور طریقے کا تعین کرنے کی ذمہ دار وہ خود ہیں۔

یہ حالات جس حد تک موجود نہیں ہوں گے انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار شہری تنظیموں کی کامیابی کے امکانات پر اتنا زیادہ اثر پڑے گا۔ مشاہدہ کاروں/ مبصرین کی تعیناتی کے لئے موزوں سکیورٹی کا فقدان یا انہیں ایکریڈیشن اور انتخابی اداروں تک رسائی فراہم نہ کرنا یا دیگر عوامل انتخابی کارروائی کی منظم جانچ پڑتال میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ کسی بھی صورت میں یہ فیصلہ غیرجانبدار مشاہدہ تنظیموں کو کرنا ہوتا ہے کہ وہ مشاہدہ کار/ مبصرین جزوی طور پر تعینات کریں، معلومات پولنگ سٹیشنوں اور / یا دیگر اداروں کے باہر سے جمع کریں یا رکاوٹوں پر مبنی حالات کے ازالہ کے لئے کوئی اور راستہ اختیار کریں اور اس کے ساتھ ساتھ ان رکاوٹوں، ان کے اسباب اور اپنی سرگرمیوں پر ان کے ممکنہ اثرات کا تعین کریں۔

عہد اور اقرار نامے

19. سب کی شمولیت اور عوامی امور میں شمولیت کے حق کے احترام پر مبنی مساوی حق رائے دہی کے تحت حقیقی جمہوری انتخابات کے زیادہ موثر انداز میں تحفظ کے لئے اس اعلامیہ کی توثیق کرنے والی تنظیمیں آبادی کے تمام طبقات کی شمولیت کے فروغ کا عہد کریں جن میں مقامی لوگوں، قومی اقلیتوں، نوجوانوں اور خواتین کی بطور مشاہدہ کار، مبصر اور اپنی تنظیموں کے قائدین مساوی شمولیت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

20. شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ میں اس بات کا جائزہ لیا جانا چاہئے کہ آیا انتخابی کارروائیاں اس ملک کے قانونی فریم ورک اور اس پر عائد انسانی حقوق کی بین الاقوامی ذمہ داریوں کے تحت ممنوع کسی امتیاز سے پاک ہیں جس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا قانون کی نظر میں مساوی حیثیت اور قانون کے تحت مساوی تحفظ کا انتخابی سیاق وسباق میں احترام کیا جاتا ہے تاکہ رائے دہندگان اور انتخابی امیدواروں کے لئے سب کی شمولیت پر مبنی مساوی حق رائے دہی کا تحفظ کیا جا سکے۔ اس اعلامیہ کی توثیق کرنے والی تنظیمیں عہد کرتی ہیں کہ وہ اپنی رپورٹوں میں خواتین، نوجوانوں، مقامی افراد، قومی اقلیتوں اور روایتی طور پر کم نمائندگی کے حامل طبقات مثلاً معذور افراد اور اندرون ملک بے گھر افراد (آئی ڈی پیز) کی شمولیت کے علاوہ حکام، انتخابی امیدواروں اور دیگر عناصر کی جانب سے کئے گئے ایسے متعلقہ اقدامات کے بارے میں معلومات اور سفارشات بھی شامل کریں گی جن کے ذریعے ان گروپوں کی بھرپور شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جائے اور / یا ان کی شمولیت میں درپیش رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ ان میں ووٹرز کے اندراج، امیدواروں کے چناؤ اور اہلیت، ووٹنگ اور باخبر انداز میں انتخابی فیصلہ کرنے کے لئے اقلیتی زبانوں میں درست اور موزوں معلومات کے حصول سے متعلق اقدامات شامل ہیں۔

21. انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی شہری تنظیمیں، جنہوں نے اس اعلامیہ کی توثیق کی ہے، عہد کرتی ہیں کہ وہ:

أ) اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ ان کے قائدین اور شرکاء بشمول غیرجانبدار شہری مبصرین/ مشاہدہ کار اپنی انتخابی مشاہدہ کی تمام سرگرمیوں میں غیرجانبداری، درستی اور شیڈول کے تقاضوں کو پوری طرح سمجھ لیں اور ان کی پاسداری کا اقرار کریں۔

ب) درج ذیل کے حوالے سے موثر تربیت فراہم کریں گی:

i. غیرجانبداری (بشمول اس اعلامیہ میں شامل باتوں کے)
ii. متعلقہ ملکی قوانین، ذمہ داریاں (بشمول حقیقی انتخابات سے متعلق بین الاقوامی اور علاقائی ذمہ داریاں)، قوانین، ضوابط اور طریقے
iii. مشاہدہ کی معلومات فراہم کرنے کے پروٹوکول اور طریقے
iv. انتخابات کے موثر غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے لئے درکار قابل اطلاق طریقوں کے عناصر

ج) اپنے بورڈ کے تمام ارکان، دیگر قائدین، عملہ اور رضاکار شرکاء بشمول غیرجانبدار شہری مبصرین/ مشاہدہ کار، تربیت کار، منتظمین اور دیگر ارکان کے لئے ضروری قرار دیں گی کہ وہ اس اعلامیہ کے ہمراہ دئیے گئے انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین/ مشاہدہ کاروں کے ضابطہ اخلاق یا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی شہری تنظیم کی طرف سے اپنے طور پر تیار کئے گئے مساوی ضابطہ اخلاق کو پڑھیں، اس پر دستخط کریں اور اس کی پاسداری کریں۔

د) انتخابی انتظامات کے ذمہ دار اداروں اور دیگر حکومتی اداروں اور انتخابات کے دیگر متعلقہ فریقوں کے ساتھ تعاون کریں گی، حقیقی جمہوری انتخابات کا تحفظ کرنے والے قوانین، ضوابط اور احکامات کا احترام کریں گی، اور انتخابی عمل یا افسران و عملہ، انتخابی امیدواروں یا ووٹرز کے کام میں کوئی رکاوٹ پیدا کریں گی اور نہ ہی کوئی ایسا جانبدارانہ کام کریں گی جو انتخاب یا ریفرنڈم میں ووٹرز کے فیصلے پر اثرانداز ہوتا ہو۔

ہ) حکومت بشمول انتخابی حکام سے آزاد رہ کر کام کریں گی، سیاسی جماعتوں امیدواروں اور کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت کرنے والوں کے معاملے میں غیرجانبدار رہیں گی، شفاف طریقے اپنائیں گی اور کسی ایسے ذریعہ سے کسی ایسی شرائط کے تحت فنڈز قبول نہیں کریں گی جو کوئی ایسا مفاداتی ٹکراؤ پیدا کرے جو مشاہدہ سرگرمیوں کی غیرجانبدارانہ، درست اور بروقت اور شہریوں کے لئے سودمند انداز میں انجام دہی میں رکاوٹ بنے۔

و) انتخابی مشاہدہ کے بہترین اور انتہائی منظم طریقے اپنائیں گی جو غیرجانبدارانہ اصولوں اور قومی حالات کے علاوہ زیرنگرانی انتخابی عمل کے تقاضوں پر پورا اترتے ہوں۔

ز) ملکی قانونی تقاضوں اور قابل اطلاق بین الاقوامی و علاقائی ذمہ داریوں، اصولوں، وعدوں اور بہترین مروجہ طریقوں کی بنیاد پر غیرجانبدارانہ، حقائق پر مبنی تجزئیے کریں گی، اور معلومات

و سفارشات مرتب کریں گی اور اپنی مشاہدہ سرگرمیوں میں اپنائے جانے والے مسلمہ معیارات کے حوالے سے شفاف سوچ اپنائیں گی۔

ح) عوام (بشمول انتخابات کے متعلقہ فریقوں) کے لئے باقاعدگی کے ساتھ درست، غیرجانبدارانہ اور بروقت رپورٹیں، بیانات اور ریلیزیں جاری کریں گی جن میں انتخابی عمل کو بہتر بنانے کے لئے حقائق پر مبنی تجزئیے، مشاہدے اور معلومات و سفارشات شامل ہوں گی۔ اس میں قوانین میں شامل غیرموزوں دفعات، غیرمعقول پابندیوں اور دیگر رکاوٹوں کا خاتمہ بھی شامل ہے تاکہ حقیقی جمہوری انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔

ط) انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی ایسی تنظیموں کے ساتھ ملکی حالات کے مطابق ممکنہ حد تک تعاون اور باہمی روابط استوار کریں گی جو اس اعلامیہ کی توثیق کر چکی ہوں اور اس پر نیک نیتی سے عملدرآمد کر رہی ہوں۔

ي) انتخابات کے بین الاقوامی مشاہدہ مشنوں کے ساتھ تعاون کریں گی جن میں انتخابات کے علاقائی مشاہدہ مشن اور حقیقی جمہوری انتخابات سے متعلق دیگر شامل ہیں۔

ك) جہاں کہیں قابل عمل ہو، انتخابات کے قانونی فریم ورکس اور ان پر عملدرآمد میں بہتری، تشدد سے پاک، قابل احتساب، کشادہ اور جوابی سوچ پر مبنی انتخابی و سیاسی عمل، انتخابی و سیاسی عمل میں شہریوں کی بھرپور شمولیت میں درپیش غیرمعقول پابندیوں اور دیگر رکاوٹوں کے خاتمہ پر ایڈووکیسی کریں گی اور زیادہ وسیع معنوں میں جمہوری طرزحکمرانی کے فروغ کے لئے اپنا کردار ادا کریں گی۔

ل) انتخابات کے دیگر متعلقہ فریقوں اور شہریوں کے لئے اس اعلامیہ اور اس کے ہمراہ دئیے گئے ضابطہ اخلاق کی تشہیر کریں گی۔

22. انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی ایسی غیرجانبدار تنظیمیں جو اس اعلامیہ کی توثیق کرتی ہیں، اس بات کا عہد کرتی ہیں کہ وہ اس اعلامیہ اور اس کے ہمراہ دئیے گئے انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین اور مشاہدہ کاروں کے ضابطہ اخلاق کی قولی و عملی پاسداری کی ہرممکن کوشش کریں گی۔ اس کی توثیق کرنے والی کوئی بھی تنظیم کسی بھی مرحلے پر اگر اس اعلامیہ کی روح کے مطابق انتخابات کے غیرجانبدارانہ انداز میں مشاہدہ اور ملکی تقاضوں پر پورا اترنے کے لئے اس اعلامیہ یا اس کے ساتھ دئیے گئے ضابطہ اخلاق کی کسی دفعات کو ترک کرے ، تو وہ تنظیم اپنے عوامی بیانات میں اس بات کی وضاحت کرے گی کہ ایسا کرنا کیوں ضروری تھا اور انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی ایسی دیگر تنظیموں، جو اس اعلامیہ کی توثیق کر چکی ہوں، کی طرف سے اس فیصلہ سے متعلق موزوں سوالات کے جواب دینے کے لئے تیار رہے گی۔

توثیق

23. اس اعلامیہ اور اس کے ہمراہ دئیے گئے انتخابات کے غیرجانبدار شہری مشاہدہ کاروں و مبصرین کے ضابطہ اخلاق کی توثیق انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی کوئی بھی شہری تنظیم انفرادی حیثیت میں اور انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی شہری تنظیموں کا علاقائی نیٹ ورک کر سکتا ہے۔ ان تمام تنظیموں اور نیٹ ورکس کو "توثیق کرنے والی تنظیمیں" کا نام دیا جائے گا۔

24. اس اعلامیہ اور اس کے ہمراہ دئیے گئے ضابطہ اخلاق کی توثیق ایسی دیگر تنظیمیں بھی کر سکتی ہیں جو شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ سے متعلق ہوں یا اس کی حمایت کرتی ہوں، جیسے بین الحکومتی تنظیمیں، بین الاقوامی غیرسرکاری تنظیمیں اور دیگر انجمنیں۔ ان تنظیموں کو "اعلامیہ کے حمایت کنندگان" کا نام دیا جائے گا۔

25. اس نوعیت کی ہر توثیق کو گلوبل نیٹ ورک آف ڈومیسٹک الیکشن مانیٹرز (GNDEM)، یا انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی ایسی کسی بھی شہری تنظیم کے پاس قلمبند کیا جائے جو اس اعلامیہ اور ضابطہ اخلاق کی توثیق کر چکی ہو۔ اس نوعیت کی ہر توثیق کو نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) کے پاس بھی قلمبند کیا جائے جس نے اس اعلامیہ اور ضابطہ اخلاق پر اتفاق رائے پیدا کرنےکی راہ ہموار کی۔ مذکورہ بالامیں سے کسی کے پاس بھی توثیق قلمبند ہونےپر یہ تنظیم اس کی بروقت اطلاع دیگر کو بھی دے گی۔

انتخابات کے غیرجانبدار شہری
مبصرین و مشاہدہ کاروں کا
ضابطہ اخلاق

تعارف

شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ ایک ایسا بڑھتا ہوا رجحان ہے جسے دنیا بھر میں انتخابات میں دیانتداری کے فروغ و حمایت، جمہوری انتخابات پر عوام کا اعتماد بہتر بنانے اور انتخابات سے متعلق تشدد کے امکانات کم سے کم کرنے کے ایک معیاری طریقے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ حکومتیں، انتخابی انتظامات سے متعلق ان کے ادارے، انتخابی امیدوار اور انتخابات کے دیگر متعلقہ فریق اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کا مشاہدہ حکومتی و عوامی امور میں شمولیت سے متعلق شہریوں کا حق استعمال کرنے کے عمل کا ایک لازمی جزو ہے جسے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ انسانی حق کی حیثیت حاصل ہے۔ شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کا ذکر بین الحکومتی تنظیموں اور مختلف بین الحکومتی چارٹرز ، اعلامیوں اور دیگر معاہدوں و سمجھوتوں میں حقیقی جمہوری انتخابات کے فروغ کے اہم پہلو کے طور پر کیا جاتا ہے۔

انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کا مقصد انتخابی عمل کی دیانتداری کو یقینی بنانے میں مدد دینا ہے جس کے لئے اس عمل کے ہر پہلو کا درست اور غیرجانبدارانہ انداز میں مشاہدہ اور اس کی رپورٹنگ کرتے ہوئے اس بات کا جائزہ لیا جاتا ہے کہ آیا یہ عمل کھلے اور شفاف انداز میں منعقد کیا گیا اور کیا اس میں ملکی آئین، قوانین و انتخابی ضوابط کے علاوہ جمہوری انتخابات سے متعلق بین الاقوامی معاہدوں اور وعدوں کے تحت عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی پاسداری کی گئی۔ شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے ذریعے انتخابی عمل کی دیانتداری کو بھی یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں انتخابات کے تمام کرداروں (بشمول امیدوار، سیاسی جماعتیں، کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت کرنے والے، الیکشن حکام، دیگر حکومتی ادارے، ماس میڈیا اور ووٹرز) پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ قوانین اور انتخابات سے متعلق تمام شہریوں کے حقوق کا احترام کریں اور ان لوگوں کو جوابدہ بنائیں جو قانون اور انتخابات سے متعلق کسی فرد کے حقوق کی خلاف ورزی کریں۔ اس کے علاوہ شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے ذریعے شہریوں کو فعال بنانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ انتخابات کے غیرجانبدار مبصر و مشاہدہ کار کے طور پر عوامی امور میں شمولیت کا اپنا حق استعمال کریں اور انتخابات و سیاسی عمل میں شہریوں کی وسیع تر شمولیت کو فروغ دیں۔

شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے حقوق کو جہاں تسلیم کیا جاتا ہے وہیں اس کے ساتھ کچھ ذمہ داریاں بھی عائد کی جاتی ہیں۔ ان ذمہ داریوں کو مشاہدہ کا کام کرنے والی ہر تنظیم ایک ضابطہ اخلاق کی شکل دے سکتی ہے جس کے ساتھ غیرجانبداری کا عہد بھی لیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تنظیم مشاہدہ کاروں اور مبصرین کے حقوق اور ذمہ داریوں کو ضابطہ اخلاق کے علاوہ اپنے کام کرنے کے اصولوں میں بھی شامل کر سکتی ہے۔

شہری تنظیموں کی طرف سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں کے اعلامیہ کی توثیق کرنے والی تنظیمیں اور نیٹ ورکس اس ضابطہ اخلاق کی پاسداری کے ساتھ ساتھ اپنے طور پر اس نوعیت کا ضابطہ اخلاق اور کام کرنے کے اصول بھی مرتب کر سکتی ہیں۔ ضابطہ اخلاق جو بھی ہو اس میں یہی تقاضا کیا جاتا ہے کہ قائدین، عملہ، تربیت کاروں، کنسلٹنٹس اور تمام مشاہدہ کاروں و مبصرین سمیت تمام شرکاء اس عالمی ضابطہ اخلاق یا تنظیم یا نیٹ ورک کی طرف سے تیار کئے گئے اس سے ملتے جلتے ضابطہ اخلاق کی پاسداری کریں گے اور انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عہدنامہ پر دستخط کریں گے جس کا ایک طے شدہ نمونہ نیچے دیا گیا ہے۔

طریقہ کار

انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے اہداف و مقاصد کے حصول کے لئے ہر تنظیم اور نیٹ ورک اس بات سے اتفاق کرتی ہے کہ وہ:

1. مکمل غیرجانبداری سے کام لیتے ہوئے انتخابی عمل سے متعلق تمام سرگرمیوں (بشمول مشاہدہ، ، ووٹرز میں شعور و آگاہی، اور دیگر سرگرمیاں) میں غیرجانبدار رہے گی۔ کسی امیدوار، سیاسی جماعت، گروپ، تحریک یا عوامی عہدہ کی امیدوار کسی انجمن یا کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت کرنے والوں کے حق یا مخالفت میں علی الاعلان کسی ترجیح کا اظہار نہیں کرے گی (بشمول اس وقت جب وہ پارٹیوں، امیدواروں یا ریفرنڈم میں شامل گروپوں کی طرف سے قوانین، ضوابط اور انتخابی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں حقائق پر مبنی رپورٹنگ کریں)۔ اور کسی سیاسی امیدوار یا ان کے ایجنٹ کی طرف سے پیش کئے جانے والے تحفے تحائف اور نوازشا ت یا دھمکیوں کو مسترد کر دے گی۔

2. حکومت سے آزادانہ حیثیت میں حقیقی جمہوری انتخابی عمل کی حمایت کرے گی اور اس بات کو خاطر میں نہیں لائے گی کہ کون جیتتا یا ہارتا ہے اور غیرجانبدارانہ اصولوں کی روشنی میں اور قومی حالات سے ہم آہنگ بہترین مروجہ طریقے اور تدابیر اپنائے گی جن کا مقصد تمام تر انتخابی عمل کے دوران اس کے مختلف عناصر کے علاوہ متعلقہ سیاسی ماحول کا مشاہدہ ہو گا اور انتخابی عمل کے ہر حصے میں اس سے متعلقہ بہترین طریقہ یا تدابیر اپنائے گی۔

3. عدم تشدد کے اصول پر پوری طرح کاربند رہے گی اور انتخابی عمل میں شامل تمام فریقوں کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کرے گی اور انتخابی تشدد کے امکانات کم کرنے کے لئے کوئی بھی ممکنہ عملی اقدام کرے گی۔

4. جمہوری انتخابات کے انعقاد سے ہم آہنگ ملکی آئین، ضوابط اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام کرے گی، انتخابات سے متعلق حقوق کے احترام کو فروغ دے گی اور انتخابات سے متعلق تمام کرداروں کو ایسا کرنے کی تلقین کرے گی۔

5. ہر سطح پر غیرجانبدار الیکشن حکام کا احترام کرے گی اور کسی بھی مرحلے پر انتخابات کی انتظامیہ کے کاموں میں غیرقانونی اور نامناسب طور پر مداخلت نہیں کرے گی۔ غیرجانبدار انتخابی عملہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اپنا کام احسن طریقے سے انجام دینے کی بھرپورکوشش کرے گی اور انتخابی عمل میں دیانتداری کو یقینی بنانے سے متعلق دیگر حکام کے قانونی احکامات پر عمل کرے گی۔

6. ووٹرز اور متوقع ووٹرز کے ان حقوق کے تحفظ میں مدد دے گی کہ وہ ناروا امتیاز، غیرمعقول پابندیوں، مداخلت یا ڈراؤ دھمکاؤ سے آزاد ہو کر اپنا انتخابی فیصلہ کر سکیں۔ وہ خواتین، نوجوانوں، مقامی لوگوں، قومی اقلیتوں کے ارکان، معذور افراد اور روایتی طور پر محرومی کا شکار آبادی کے طبقات سمیت اہل افراد کے ان حقوق کے تحفظ میں مدد دیں گی کہ وہ اپنا ووٹ درج کرا سکیں، جو زبانیں وہ معقول حد تک سمجھتے ہیں انہی میں درست معلومات حاصل کرتے ہوئے باخبر انداز میں سیاسی امیدواروں میں سے اپنی پسند کا انتخاب کر سکیں اور انتخابی عمل کے دیگر پہلوؤں میں حصہ لے سکیں۔

7. مکمل غیرجانبداری پر قائم رہتے ہوئے سیاسی امیدواروں کے ان حقوق کے تحفظ میں مدد دے گی کہ وہ منتخب ہو سکیں، ان کے خلاف ایسا کوئی ناروا امتیاز یا کوئی دیگر غیرمعقول پابندی نہ ہو کہ جس کی بناء پر انہیں قانونی طور پر تسلیم نہ کیا جائے یا وہ اپنی اہلیت کی دیگر شرائط پر پورا نہ اتر پائیں، رائے دہندگان کی حمایت حاصل کرنے کے لئے آزادانہ طور پر انتخابی مہم نہ چلا سکیں، اپنا سیاسی پیغام عوام تک نہ پہنچا پائیں یا انجمن سازی، پرامن اجتماع اور نقل وحرکت کے اپنے حقوق کا استعمال نہ کر پائیں، انتخابی عمل کے تمام پہلوؤں کی نگرانی نہ کر پائیں، انہیں موثر ازالہ و تلافی کی صورتیں میسر نہ ہوں اور وہ فرد کے تحفظ کے اپنے حق سے مستفید نہ ہو پائیں۔

8. ایسی غیرجانبدار شہری تنظیموں سے تعلق رکھنے والے انتخابی مشاہدہ کاروں اور مبصرین سے مکمل تعاون کرے گی جو شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں کے اعلامیہ کی توثیق کر چکی ہوں اور انتخابات کے بین الاقوامی مشاہدہ مشنوں کے ساتھ تعاون کرے گی۔

9. مشاہدہ سے حاصل ہونے والی ہر طرح کی مثبت اور منفی معلومات کی غیرجانبدارانہ، درست اور بروقت رپورٹنگ کرے گی جس کے ساتھ تمام سنگین مسائل سے متعلق خاطرخواہ دستاویزات فراہم کی جائیں گی تاکہ ان کی تصدیق کی جا سکے اور اس کارروائی کے مثبت پہلوؤں پر خاطرخواہ دستاویزات فراہم کرے گی تاکہ تمام حالات و واقعات کی غیرجانبدارانہ اور درست تصویر پیش کی جا سکے۔

10. تمام مشاہدہ کاروں اور مبصرین کو معقول حد تک اعلیٰ معیار کی تربیت فراہم کرے گی تاکہ وہ اس ضابطہ اخلاق کو سمجھ سکیں، اس کے ساتھ دئیے گئے عہدنامہ پر اس کے معانی کو پوری طرح سمجھتے ہوئے دستخط کر سکیں اور ایسی رپورٹیں فراہم کر سکیں جو اس ضابطہ اخلاق کے ہر معیار پرپوری اترتی ہوں۔

ضابطہ اخلاق کے ان 10 نکات میں ملکی حالات کے تقاضوں کے مطابق ترمیم یا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ انتخابات کے مشاہدہ کاروں اور مبصرین کے لئے ضروری قرار دیا جائے کہ وہ اس ضابطہ کو پڑھ لیں اور اس پر تبادلہ خیالات کر لیں اور غیرجانبداری کے عہد پر دستخط کریں جس میں اس ضابطہ اخلاق کی دفعات شامل ہوں۔

اس ضابطہ کی خلاف ورزی کے حوالے سے کسی اندیشے کی صورت میں توثیق کرنے والی تنظیم اس معاملے کی تحقیق کرے گی۔ اگر کوئی سنگین خلاف ورزی پائی جائے تو متعلقہ مشاہدہ کار/ مبصر کی ایکریڈیٹیشن واپس لے لی جائے یا اسے توثیق کرنے والی تنظیم سے برطرف کر دیا جائے۔ ان فیصلوں کا اختیار صرف اور صرف توثیق کرنے والی تنظیم کی قیادت کو حاصل ہے۔

انتخابات کے غیرجانبدار مشاہدہ کارکے لئے نمونے کا اقرارنامہ

متبادل الفاظ قوسین میں دئیے گئے ہیں۔ لہٰذا ہر ملک کے سیاق وسباق کے مطابق موزوں ترین الفاظ منتخب کئے جا سکتے ہیں۔

انتخابی مشاہدہ کار کا عہدنامہ (حلف نامہ)

میں زیردستخطی یہ عہد (وعدہ یا اقرار) کرتا/ کرتی ہوں کہ:

1. میں آئندہ انتخابی عرصہ کے دوران ووٹرز کے اندراج، امیدواروں کی اہلیت، سیاسی جماعتوں کی طرف سے امیدواروں کے انتخاب، انتخابی مہم کی سرگرمیوں، میڈیا کوریج، ووٹ دینے کی کارروائی یا ووٹوں کی گنتی اور گوشواروں کی تیاری کی تمام کارروائیوں کے مشاہدہ اور/ یا نگرانی کے لئے غیرجانبدار انتخابی مبصر یا مشاہدہ کار کی حیثیت سے یا غیرجانبدارانہ نگرانی کی کسی ایسی حیثیت سے جس پر میں اتفاق کروں، خدمات انجام دوں گا/ گی؛ میں کوئی ایسا جانبدارانہ کام نہیں کروں گا/ گی جو اس انتخاب اور/یا ریفرنڈم میں ووٹرز کی طرف سے کئے جانے والے کسی بھی انتخاب پر اثرانداز ہو سکے، اور میں ہر سطح پر کام کرنے والے تمام غیرجانبدار انتخابی حکام کا احترام کروں گا/ گی اور کسی بھی مرحلے پر انتخاب اور/ یا ریفرنڈم کی انتظامیہ کے کام میں غیرقانونی یا نامناسب طور پر مداخلت نہیں کروں گا/ گی؛

2. میں نہ تو کوئی امیدوار ہوں اور نہ ہی کسی امیدوار، سیاسی جماعت، گروپ، تحریک یا کسی ایسی انجمن کا/ کی کارکن ہوں جو آئندہ انتخابات میں کسی عوامی عہدے کے حصول کے لئے کوشاں ہو؛ اور نہ ہی میں کسی آئندہ ریفرنڈم کے حق یا مخالفت میں سرگرم کوئی کارکن ہوں اور میں نہ تو ان انتخابات میں امیدوار کے طور پر حصہ لینے اور نہ ہی انتخابی آگاہی/مشاہدہ کی کسی غیرجانبدار تنظیم کو آئندہ کسی انتخابات میں بطور امیدوار اپنی حمایت کے لئے بنیاد کے طور پر استعمال کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا/ رکھتی ہوں۔

3. میں انتخابی عمل سے متعلق تمام سرگرمیوں میں غیرجانبدار رہتے ہوئے، کسی امیدوار، سیاسی پارٹی، گروپ، تحریک یا عوامی عہدہ کے حصول کے لئے کوشاں کسی دیگر انجمن کے حق یا مخالفت میں، کسی ریفرنڈم کی حمایت یا مخالفت میں علی الاعلان کسی ترجیح کے اظہار سے گریز کرتے ہوئے اور کسی انتخابی امیدوار یا ان کے ایجنٹوں کی طرف سے پیش کی جانے والی نوازشات یا دی جانے والی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے مکمل غیرجانبداری پر کاربند رہوں گا/ گی۔

4. میں حقیقی جمہوری انتخابی عمل کی حمایت میں اس بات کو خاطر میں لائے بغیر کہ کون جیتتا ہے یا ہارتا ہے، کسی عوامی عہدہ کے حصول کے لئے کوشاں کسی کے بارے میں یا ریفرنڈم میں اٹھائے گئے امور پر ذاتی خیالات سے بالاتر ہو کر، جمہوری عمل کے فروغ کے لئے، کام کروں گا/ گی، ماسوائے اس وقت جب پولنگ بوتھ کے اندر تنہائی میں اپنا ووٹ دینے کا حق استعمال کروں۔

5. مجھے کوئی مفاداتی اختلاف نہیں اور میں ایسے کسی بھی فعل سے اجتناب کروں گا/ گی جو میری غیرجانبدارانہ انتخابی مشاہدہ کی سرگرمیوں کی درست، غیرجانبدارانہ اور بروقت انداز میں بجا آوری میں رکاوٹ بنیں، چاہے اس کی نوعیت ذاتی ،سیاسی ، معاشی یا کوئی اورہو ۔

6. میں غیرجانبدار انتخابی آگاہی/ مشاہدہ تنظیم کی دیانتدارانہ ساکھ کا احترام اور تحفظ کروں گا/ گی اس ضابطہ اخلاق سمیت تنظیم کی قیادت کی طرف سے دی جانے والی کسی بھی تحریری یا زبانی ہدایات (مثلاً مشاہدہ/ نگرانی کے پروٹوکول، ہدایات اور رہنما اصول) پر عمل کروں گا/گی ۔

7. میں ذرائع ابلاغ اور عوامی نمائندوں سے انتخابات سے پہلے اپنے مشاہدہ کے بارے میں ذاتی آراء کے اظہار سے گریز کروں گا/ گی تاوقتیکہ تنظیم کی قیادت اس بارے میں کوئی خصوصی ہدایات جاری نہ کرے۔

8. میں ملکی انتخابی مشاہدہ و نگرانی پر تمام ضروری تربیتی سیشنوں میں شرکت کروں گا/ گی؛ میں انتخابی قوانین و ضوابط اور تربیتی عمل کے دوران بتائے جانے والے دیگر متعلقہ قوانین سے آگاہی حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کروں گا/ گی اور میں تنظیم کی طرف سے اپنائے جانے والے طریقوں کی مکمل پاسداری کروں گا/ گی اور ملکی انتخابی مشاہدہ و نگرانی کی تمام تر سرگرمیوں میں اپنی بہترین صلاحیتیں بروئے کار لاؤں گا/ گی۔

9. میں غیرجانبدار انتخابی مبصر یا مشاہدہ کار کی حیثیت سے اپنے مشاہدہ میں آنے والے تمام واقعات کے بارے میں ممکنہ حد تک غیرجانبدارانہ، درست (بشمول مثبت اور منفی دونوں عوامل) اور بروقت انداز میں رپورٹنگ کروں گا/ گی۔اور

10. میں یہ اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ میں نے غیرجانبدار انتخابی مبصرین اور مشاہدہ کاروں کے ضابطہ اخلاق کو پوری احتیاط کے ساتھ پڑھ اور سمجھ لیا ہے؛ میں اس کے مقاصد اور اصولوں کے فروغ اور اس کے تقاضوں کی بجا آوری سے اتفاق کرتا/ کرتی ہوں۔ میں یہ بھی قرار کرتا/ کرتی ہوں کہ اگر میرا کوئی ایسامفاداتی اختلاف پیدا ہوجو میری غیرجانبدارانہ انتخابی مشاہدہ یا نگرانی کی سرگرمیوں کی غیرجانبدرانہ، درست اور بروقت انداز میں بجاآوری میں رکاوٹ بنیں یا اس ضابطہ اخلاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں انتخابی مبصر یا مشاہدہ کار کے طور پر اپنے کردار سے استعفیٰ دے دوں گا/ گی۔

-- دستخط ------------------- تاریخ

-- نام (جلی حروف میں)

اظہار تشکر

شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے عالمی اصولوں پر یہ اعلامیہ اور انتخابات کے غیرجانبدار شہری مشاہدہ کاروں و مبصرین کا ضابطہ اخلاق، گلوبل نیٹ ورک آف ڈومیسٹک الیکشن مانیٹرز (GNDEM) کی طرف سے شروع کئے گئے ایک عمل کا حاصل ہے جس میں نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) اور یو این الیکٹورل اسسٹنس ڈویژن (UNEAD)نے معاونت فراہم کی۔ اس عمل میں انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار ملکی تنظیموں کے موجودہ علاقائی نیٹ ورکس کے علاوہ جہاں یہ نیٹ ورکس تاحال موجود نہیں ہیں، وہاں ان کی تشکیل کے لئے کی جانے والی کاوشوں کے نمائندگان نے حصہ لیا۔

ان نمائندگان نے مسودہ کی تشکیل کے لئے ایک گروپ قائم کیا جس نے تیاری سے متعلق خاطرخواہ مواد کا جائزہ لیا جس میں متعلقہ سمجھوتے اورعلاقائی چارٹرز، اعلامیے اور دیگر دستاویزات کے علاوہ بین الاقوامی انتخابی مشاہدہ کے اصولوں کا اعلامیہ 2005 اور اس کے ہمراہ دیا گیا ضابطہ اخلاق شامل ہیں۔ اس گروپ کا اجلاس پھر 24- 25 مئی 2010 کو جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں ہوا جس کے نتیجے میں 25 مئی 2010 کو جوہانسبرگ میں شہری تنظیموں کی جانب سے انتخابات کے غیرجانبدارانہ مشاہدہ کے اصولوں کے اعلامیہ کا مسودہ اور انتخابات کے غیرجانبدار شہری مبصرین و مشاہدہ کاروں کا ضابطہ اخلاق (اعلامیہ کا مسودہ) تیار کیا گیا۔ اس اجلاس کا انعقاد ساؤدرن افریقہ ڈویلپمنٹ کمیونٹی الیکشن سپورٹ نیٹ ورک (SADC-ESN)، GNDEM اور NDI کی جانب سے مشترکہ طور پر کیا گیا۔

اعلامیہ کا یہ مسودہ پھر اسی وقت آراء اور مجوزہ تبدیلیوں کے لئے GNDEM کے تمام 125 ارکان میں تقسیم کیا گیا۔ انتخابات کے ملکی مبصرین کے ہر علاقائی نیٹ ورک نے اعلامیہ کا مسودہ اپنے ارکان میں تقسیم کیا جبکہ GNDEM نے اسے GNDEM کے ان ارکان میں تقسیم کیا جو کسی علاقائی نیٹ ورک کا حصہ نہیں ہیں۔ تمام متعلقہ نیٹ ورکس نے آراء وصول کر کے انہیں ٹھوس شکل دی اور مسودہ تشکیل دینے والے گروپ نے ان تمام آراء کا جائزہ لیا، اور ان کی روشنی میں اعلامیہ کے مسودہ میں موزوں تبدیلیاں کیں۔ نظرثانی شدہ متن پر نیٹ ورکس کے نمائندوں نے غور کیا اور یوں حتمی متن پر اتفاق رائے کر لیا گیا۔

GNDEM کے مسودہ تشکیل دینے والے گروپ کے ارکان میں درج ذیل شامل تھے:

افریقہ:

ملاوی الیکٹورل سپورٹ نیٹ ورک (MESN) سے سٹیو دووا اور الائسیس نتھینڈا نے SADC-ESN کی نمائندگی کی۔ MESN اپنی باری کے اعتبار سے اس وقت SADC-ESN کاسربراہ ہے جو 14 ممالک سے انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی SADC کی شہری تنظیموں پر مشتمل ہے۔

زمبابوے الیکشن سپورٹ نیٹ ورک، جو SADC-ESN کے سیکرٹریٹ کا کام بھی دیتا ہے، سے باربرا نیانگیری اور رنڈائی چپ فونڈے واوانے بھی SADC-ESN کی نمائندگی کی۔

گھانا سنٹر فار ڈیموکریٹک ڈویلپمنٹ / کولیشن آف ڈومیسٹک الیکشن آبزرورز (CODEO) سے کوجو اسانتے نے نمائندگی کی جو گھانا میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرتا ہے اور جس نے مغربی افریقہ میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی تنظیموں کے نیٹ ورک کی تشکیل میں بھی حصہ لیا۔ اس کی بدولت ویسٹ افریقہ الیکشن آبزرورز نیٹ ورک (WAEON) کی تشکیل ممکن ہوئی جو مغربی افریقہ سے تعلق رکھنے والے 11 ممالک کی رکن تنظیموں پر مشتمل ہے۔

پیٹر الینگ او نے انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشن ان ڈیموکریسی کی نمائندگی کی جو کینیا میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرتا ہے اور ہارن آف افریقہ اور مغربی افریقہ میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی تنظیموں کا ایک نیٹ ورک تشکیل دینے کے لئے مصروف عمل ہے۔

ایشیا

تھائی لینڈ سے سنجے گاتھیا اور فلپائن سے داماسو جی میگبوال نے ایشین نیٹ ورک فار فری الیکشنز (ANFREL) کی نمائندگی کی جو انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی ایشیا کی 21تنظیموں پر مشتمل ہے۔

یورپ اور یوریشیا
ڈارکو الیکسوو، سیکرٹری جنرل یورپین نیٹ ورک آف الیکشن مانیٹرنگ آرگنائزیشنز (ENEMO) اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سٹیزن ایسوسی ایشنMOST مقدونیہ نے ENEMO کی نمائندگی کی۔ ENEMO وسطی و مشرقی یورپ اور یوریشیا میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی 22 تنظیموں پر مشتمل ہے۔

لاطینی امریکہ اور کریبین
پیرو میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرنے والی تنظیم ٹرانسپیرنسیا سے ایمی ڈیکر اور پرسی مدینہ نے لاطینی امریکہ اور کریبین میں انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی 18 غیرجانبدار تنظیموں کے ایکوئرڈو ڈی لیما نیٹ ورک کے علاوہ این ڈی آئی اور سنٹر فار الیکٹورل اسسٹنس اینڈ پروموشن / Centro de Asesoría y Promoción Electoral (CAPEL) کی نمائندگی کی۔

مشرق وسطیٰ
نبیل حسن نے لبینیز ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک الیکشنز (LADE) کی نمائندگی کی جو لبنان میں انتخابات کا غیرجانبدارانہ مشاہدہ کرتی ہے اور مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ میں انتخابات کا مشاہدہ کرنے والی غیرجانبدار تنظیموں کے نیٹ ورک کی تشکیل کے لئے کام کر رہی ہے۔

معاونت کار اور خدمات فراہم کرنے والے دیگر
این ڈی آئی (NDI) کے سینئر ایسوسی ایٹ اور ڈائریکٹر آف الیکٹورل پروگرامز پیٹرک میرلوئے نے مسودہ تشکیل دینے والے گروپ کے جوہانسبرگ کے اجلاس کے لئے پس منظر کی دستاویزات مرتب کیں اور اعلامیہ کو حتمی شکل دینے کی کارروائی کے دوران اتفاق رائے پیدا کرنے میں مدد دی۔

این ڈی آئی (NDI) کے سینئر مشیر برائے الیکٹورل پروگرامز رچرڈ کلین نے پیٹرک میرلوئے کے ہمراہ مسودہ تشکیل دینے والے گروپ کے جوہانسبرگ کے اجلاس کے لئے معاونت فراہم کی اور اجلاس کے لئے پس منظر کی دستاویزات کی تیاری میں بھی اپنا کردار ادا کیا۔

UNEAD کے اینڈریو بروس نے مسودہ تشکیل دینے والے گروپ کے جوہانسبرگ کے اجلاس کے لئے فراہم کی گئی پس منظر کی دستاویزات میں اپنا کردار ادا کیا اور اعلامیہ کا ابتدائی مسودہ آراء کے لئے GNDEM کے ارکان میں تقسیم کرنے سے قبل اس پر تبصرہ کیا اور متن کو حتمی شکل دینے کے لئے حتمی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کارروائی میں حصہ لیا۔